مسیح کی واپسی

یہ کتابچہ ہمارے نجات دہندہ خداوند یسوع مسیح کے جلال لیے مخصوص کیا گیا ہے نہ کہ کسی تنظیم کے لیے

پوری دنیا آجکل مذہبی اُلجھن میں ہے اور ہر طرف یہی پریشانی ہے جبکہ کلیسائیں صرف سماجی انجیل کی منادی میں مصروف عمل ہیں۔

درحقیقت ہر کوئی خوشی، محبت، اور امن وسکون کی بات کرنا اور سننا پسند کرتا ہے اور دنیا کی تمام خوشیاں حاصل کرنا چاہتا ہے خواہ اُسے گناہ ہی میں کیوں نہ رہنا پڑے۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ بادشاہی کی خوشخبری کا یہ اختتام ہے جسکی منادی بڑی قدرت کے ساتھ کی گئی ہے؟۔ متی 24 باب 14 آیت۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا نے ہمارے زمانے کے لیے ایک نبی بھیجا جسکو اُس نے بڑی قدرت، نشانات، شفاء، اور معجزات کے ساتھ استمال کیا اور ثابت بھی کیا؟

11 جون 1933 میں جب ولیم برینہم 17 ویں شخص کو بپتسمہ دے رہا تھا دریائے اوہائیو U.S.A میں تو اُس وقت ہزاروں لوگ وہاں موجود تھے تو اچانک آسمان پر ایک روشنی دکھائی دی اِن لوگوں کو اور اُس روشنی سے یہ آواز آئی، جیسے یوحنا بپتسمہ دینے والا مسیح کی پہلی آمد کا پیشرو تھا اسطرح تیرا (Message) پیغام بھی مسیح کی دوسری آمد کا پیشرو ہوگا۔

(Picture 24/01/1950 in Huston – Texas)

ولیم برینہم نے پوری دنیا میں کلامِ مقدس کی سچائیوں کو بیان کیا اور کہا خداوند یوں فرماتا ہے، اور خداوند نے بھی ہمشہ اُسکی تصدیق کی۔

ولیم برینہم کی خدمت کے دوران کئی مردے بھی خداوند یسوع نے زندہ کیے جن میں سے 5 کا ڈیتھ سرٹیفیکٹ بھی جاری ہوچکا تھا۔ ہزاروں جنم کے اندھے بھی اُس کی خدمت کے دوران ٹھیک ہوئے جبکہ گونگے، لنگڑے، کینسر، اور ٹی بی کے مریضوں نے بھی شفاء پائی اور اِیسے لوگوں نے بھی شفاء پائی جن کے بدن کے اعضاء نہیں تھے وہ اعضاء بھی تخلیق ہوگئے، خداوند یسوع مسیح یہ سب کچھ کرنے پر قادر ہے۔

28 فروری 1963ء میں سات فرشتے اُس پر ظاہر ہوئے اور کہا واپس مشرق کی طرف جیفرسن ویل میں چلا جا جہاں سے تو آیا تھا کیونکہ یہ وہ عظیم ترین وقت تھا جب سات مہروں کا انکشاف ہونا تھا۔

جب وہ فرشتے واپس آسمان پر چلے گئے تو اس کے بعد وہ بعیدِ الفہم بادل کی صورت میں دوبارہ اُس پر اُترے، وہ بادل تر، بلند و بالا اور زمین سے 40 کلومیٹر کے فاصلہ پر تھا جسکو سمجھنے سے سائنس بھی قاصر رہی اُس بادل کے اندر خداوند یسوع کی شبیہ تھی ٹھیک یسوع کی شبیہ خداوند کی تعریف ہو۔